Translation passage please score out of 10 as well, thank you

پاکستان نے اپنے مہمانوں کی حفاظت اور قیام و طعام کے نہایت عمدہ اِنتظامات کیے جن کا اعتراف آنے والے صحافیوں نے کیا۔ یہ حقیقت بھی پوری طرح اُجاگر ہوئی کہ پاکستانی اچھے مہمان نواز اور بہت خوش اخلاق شہری ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اسلام آباد میں آئے ہوئے سینکڑوں مہمان واپس جائیں گے، تو اُن پر وہی کیفیت طاری ہو گی جس کا ذکر شاعرِ تغزل جناب جگر مرادآبادی نے اپنے ایک لازوال شعر میں کیا تھا ؎

میرے خیال میں اِس عظیم الشان کانفرنس کا پاکستان کو یہی سب سے بڑا فائدہ ہو گا جو اِس کے مستقبل کو تابندہ بنانے میں نہایت اہم کردار اَدا کرے گا۔ اعتماد کے رشتے مضبوط ہوں گے اور باہمی تعاون کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے اور ترقی اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف حاصل کیے جا سکیں گے۔
پاکستان نے گزشتہ چند برسوں میں جو صدمے برداشت کیے ہیں اور جو اَذیتیں اٹھائی ہیں، اُن کا جب شمار کرنے بیٹھا، تو مجھے 'خوشبو کی شاعرہ' پروین شاکر کا یہ شعر بےاختیار یاد آیا

وزیرِاعظم پاکستان جناب شہباز شریف نے 16؍اکتوبر کی صبح سربراہی اجلاس کا افتتاح کیا اور اُن کے مؤثر خطاب سے ایک دنیا متاثر ہوئی۔ یہ عجب حُسنِ اتفاق ہے کہ جب اُن کے بڑے بھائی جناب نواز شریف وزیرِاعظم تھے، تو جون 2017ء میں پاکستان کو شنگھائی تنظیم کی بہت کوششوں کے بعد رکنیت ملی تھی، کیونکہ بھارت اِس میں طرح طرح کی رکاوٹیں کھڑی کر رہا تھا۔ پھر سات سال بعد جناب شہباز شریف کو اِس کی سربراہ کانفرنس کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا جو پاکستان کے لیے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ اُنھوں نے چار اَہم

Translated Passage

Translation:

The arriving journalists admitted to the ideal preperations for the protection, stay and leisure of the arriving guests, overseen by Pakistan. Pakistanis were also recognized as having good hospitality and being pleasant citizens. I am sure that the many guests returning from Islamabad will be under the same spell as the one mentioned by the poet of tagazal, Mister Jigar Muraadabadi, in one of his timeless stanzas. In my opinion, this will bring the greatest benefit from this grand conference, which will play a very important role in making a resilient future for Pakistan. Trust-based relations will strengthen, door to mutual cooperation will keep opening and mutual goals of development and prosperity will become possible to achieve. I unconsciously recall a stanza by 'the poet of fragnance', Parveen Shakir, when I sit to recall the calamaties faced and the difficulties endured by Pakistan in the past few years. The Prime minister of Pakistan, Mr. Shahbaz Sharif, inaugurated a leadership summit on the morning of 16 October and a world was impacted by his effective address. It is a strange coincidence that when his elder brother, Nawaz Sharif, was the Prime Minister, in 2017, after a lot of struggles due to hurddles placed by India, Pakistan had obtained the membership of the Shangai organization. Then after seven years, Mr. Shahbaz Sharif had the honour to host this leadership conference, which is a source of great pride for Pakistan.